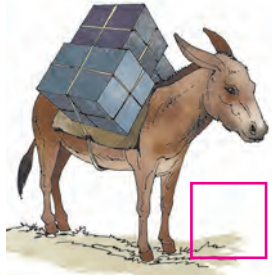
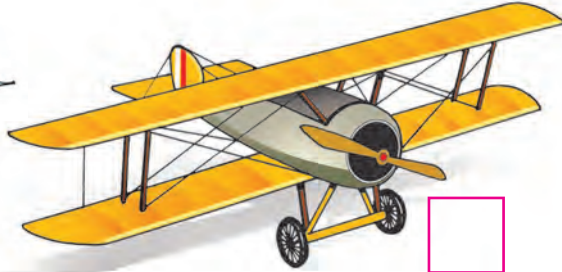
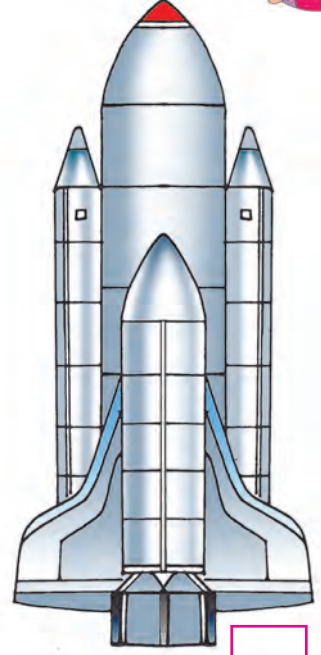


بتائیے تو بھلا

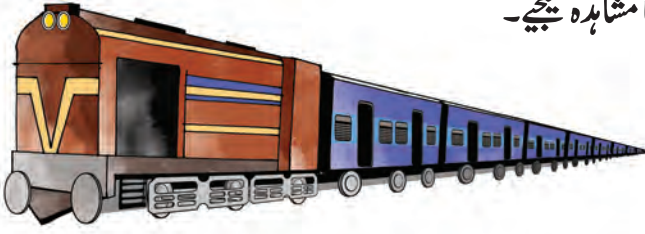


- بچو! اوپر دی ہوئی تصویروں کا غور سے مشاہدہ کیجیے۔ آپ نے آمدورفت کے جو ذرائع دیکھے یا استعمال کیے ہیں انہیں ڈھونڈ کر ان کے قریب کے چوکون میں ✓ نشان لگائیے۔
- زمین سے بہت دور جانے کے لیے استعمال ہونے والے ذرائع پہچانیے۔ ان کے قریب کے چوکون میں ○ بنائیے۔
- کیا باقی ذرائع آپ نے کبھی کہیں دیکھے ہیں؟ وہ کس زمانے میں استعمال ہوئے ہوں گے؟ اس کے بارے میں اپنے دوستوں اور اساتذہ سے گفتگو کیجیے۔

اوپر دیے ہوئے عملی کام سے آپ کے ذہن میں آئے گا کہ مختلف زمانوں میں ہم نے آمدورفت کے لیے مختلف ذرائع استعمال کیے ہیں۔ آج کل ہم جو ذرائع استعمال کرتے ہیں وہ پرانے ذرائع کی بہ نسبت تیز رفتار اور زیادہ محفوظ ہیں۔



تصویروں کا مشاہدہ کیجیے۔



۱۔ ان سوار یوں کا استعمال ہم کس لیے کرتے ہیں؟

۲۔ ان تین میں سے انسان نے ابتدا میں کون سا ذریعہ استعمال کیا ہے؟

۳۔ آمدورفت کی تینوں ذرائع میں کون سا حصہ ایک جیسا/مشترک ہے؟



انسان لکڑی کے ٹکڑے اور گول پتھر پہاڑ کی ڈھلوان پر سے لڑھکتا ہوا دیکھتا تھا۔ ایسا مانا جاتا ہے کہ اس مشاہدے سے اسے پہیہ بنانے کا خیال آیا۔

ماضی میں چیزیں کھینچنے کے لیے لکڑی کے تختے استعمال کیے جاتے تھے۔ بعد میں ان تختوں کو پہیے جوڑنے پر آمدورفت کی رفتار بڑھ گئی۔ وقت اور محنت کی بچت ہونے لگی۔ پہیے کی ایجاد انسان کی ترقی میں ایک اہم مرحلہ ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟



جدید زمانے میں آمدورفت کے ترقی یافتہ ذرائع وجود میں آئے ہیں لیکن آج بھی دنیا کے کئی حصوں میں آمدورفت کے لیے انسان اور جانوروں کا استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً دشوار گزار علاقوں میں یاک، ریگستان میں اونٹ، اونچائی پر جانے کے لیے پاکی/ڈولی استعمال کرتے ہیں۔

پانی، ہوا یہ بہنے والی اشیا ہیں۔ ان کو لانے لے جانے کے لیے پائپ کا استعمال کرتے ہیں۔ پرانے زمانے سے آب رسانی نلوں کے ذریعے کی جاتی ہے۔ معدنی تیل، قدرتی گیس اور احتراق پذیر اشیا کو پائپ کے ذریعے پہنچانا محفوظ ہوتا ہے۔ خام تیل، تیل کے کنویں سے تیل صاف کرنے کے کارخانوں تک پائپ کے ذریعے پہنچایا جاتا ہے۔ اسی طرح کچھ علاقوں میں صاف تیل بازار میں پائپ کے ذریعے لے جایا جاتا ہے۔

کیا کریں گے بھلا؟



منور اور سلیم کو پہاڑ پر سے پانی لانا ہے لیکن زیادہ وزن ہونے کی وجہ سے انھیں کھینچ کر لانا ممکن نہیں ہے۔ انھیں ذیل سے کون سی چیز استعمال کرنا مناسب ہوگا؟

(۳) پاکی

(۲) تل

(۱) گھوڑا



بتائیے تو بھلا



تصویر میں خبر رسانی کے مختلف ذرائع اور طریقے دیے ہوئے ہیں۔

(۱) آپ کے گھر میں خبر رسانی کے لیے استعمال ہونے والے کون کون سے آلات تصویر میں نظر آ رہے ہیں؟ ان کے قریب Δ نشان بنائیے۔

(۲) دیے ہوئے ذرائع میں سے خبر رسانی کے کون کون سے آلات آپ نے دیکھے ہیں؟ ان کے قریب $\bigcirc$ بنائیے۔

(۳) خبر رسانی کے باقی بچے ہوئے طریقوں کے متعلق اپنے استاد سے معلومات حاصل کیجیے۔

مختلف قسم کی معلومات حاصل کرنا یا معلومات پہنچانے کو 'خبر رسانی' کہتے ہیں۔

چند صدیوں پہلے کبوتر کے پیر کو چٹھی باندھ کر خبر بھیجی جاتی تھی۔ کسی آدمی کو بھیج کر بھی خبر رسانی ہوتی تھی۔ اس کے بعد کے زمانے میں خبر رسانی کے ذرائع میں تار اور ڈاک کی خدمات کا استعمال شروع ہو گیا۔ یہ تمام خدمات آج کی بہ نسبت بہت سست تھیں۔

آج کے زمانے میں خبر رسانی کے تیز تر آلات کا استعمال کیا جاتا ہے جس سے بہت جلد خبر پہنچ جاتی ہے۔ خبر رسانی کا استعمال اب ہر شعبے میں ہونے لگا ہے۔ ریڈیو، ٹی وی، انٹرنیٹ، موبائل فون وغیرہ جیسے خبر رسانی کے ذرائع سے کئی لوگوں سے آسانی سے رابطہ قائم کیا جاسکتا ہے۔ اس کے لیے انسان کے ذریعے بنائے ہوئے سیاروں کا استعمال ہوتا ہے۔ اخبارات، رسالے، کتابیں، ریڈیو، ٹی وی، انٹرنیٹ وغیرہ اجتماعی خبر رسانی کے ذرائع ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟



ابتدا میں انسان اپنے خیالات و جذبات کا اظہار کرنے کے لیے ہاتھ ہلاتا، اشارے کرتا، مختلف قسم کی آوازیں نکالتا تھا۔ اس کے بعد خاص باتوں کے لیے مخصوص آواز کا استعمال کرنے لگا۔ اس طرح سے انسان کو آواز ملی اور زبان وجود میں آئی۔ زبان کے بعد انسان نے تحریر کی ایجاد کی۔ غار کی دیوار، لکڑی وغیرہ پر وہ اپنے خیالات تصویر پر شکل میں کندہ کرنے لگا۔ پرانے زمانے میں اس طرح خبر رسانی شروع ہوئی۔

آئیے دماغ پر زور دیں



ذیل کا متن پڑھیے اور سوالوں کے جواب لکھیے۔

- ذیل کے اقتباس میں آمد و رفت کے ذرائع کون کون سے ہیں؟
- ذیل کے اقتباس میں خبر رسانی کے ذرائع کون کون سے ہیں؟
- ان ذرائع کو تیز سے سست کی ترتیب میں لگائیے۔ ان میں سے کون سے ذرائع آپ نے استعمال کیے ہیں؟
- اقتباس میں کون سے ذرائع تصویر کے ذریعے نہیں بتائے گئے ہیں؟ یہ ذرائع کس لیے استعمال ہوتے ہیں؟

آج تعطیل کا دن ہونے کی وجہ سے رشید گھر پر ہی تھا۔ وہ پر کرکٹ کا میچ دیکھنے میں مگن تھا۔ اتنے میں دروازے کی



دیے۔ اس کے بعد وہ



پر بیٹھ کر روانہ ہو گیا۔ وہ پھوپھی نے بھیجا تھا۔ سرما کی تعطیلات میں پھوپھی گاؤں آنے والی تھیں۔ آٹھ دن پہلے بھیجے

گئے کے مطابق پھوپھی تو آج ہی ناگپور سے کے ذریعے پہنچنے والی تھیں۔ اتنے میں گھر کا بج

اٹھا۔ امی نے اٹھایا تو دوسری طرف پھوپھی ہی تھیں۔ پھوپھی ریلوے اسٹیشن پر پہنچ چکی تھیں۔ یہ اطلاع دینے کے لیے امی کوثر

کے کمرے میں آئیں تو وہ  لگا کر گانے سن رہی تھی۔ امی نے بھیا کو آواز دی۔ بھیا  پر اپنے دوستوں سے چیانٹنگ (بات) کر رہے تھے۔ آخر کار امی نے رشید سے کہا، رشید تمہارے ابو  لے کر کھیت پر گئے ہیں۔ ان کو موبائل فون پر اطلاع دو۔ امی! ابو کا موبائل فون نہیں لگ رہا ہے۔ اتنے میں بھیا وہاں آ گئے۔ انہوں نے کہا، میں  لے کر پھوپھی کو لانے کے لیے ریلوے اسٹیشن جاتا ہوں۔ اتنا کہہ کر وہ وہاں سے چلے گئے۔

آئیے یہ کر کے دیکھیں



- ماحول کے جانور اور پرندوں کا مشاہدہ کیجیے۔
- دیکھیے کہ وہ ایک دوسرے سے کس طرح رابطہ قائم کرتے ہیں۔
- جانور پرندے پریشانی آنے، جان پہچان والا نظر آنے، غذا نظر آنے اور زخمی ہونے پر مخصوص آواز نکالتے ہیں۔ ان کی آواز غور سے سنیے۔
- جانوروں، پرندوں کے سامنے ایسی آواز نکال کر دیکھیے کہ ان کا رد عمل کیا ہوتا ہے۔

بلی، کتے، چڑیاں، کوئے جیسے جانور اور پرندے مخصوص حالات میں مخصوص آواز نکالتے ہیں۔ آپ سمجھ جائیں گے کہ دوسرے جانور اور پرندے بھی الگ الگ آواز نکالتے ہیں۔ اس کا مطلب یہی ہے کہ جانور بھی ایک دوسرے سے ربط رکھتے ہیں اور اطلاعات کا لین دین کرتے ہیں۔

آئیے دماغ پر زور دیں



مچھلیاں پانی میں رہتی ہیں۔ وہ خبر رسانی کس طرح کرتی ہوں گی؟



بتائیے تو بھلا



- ۱۔ دی ہوئی تصویر کس کھیل کی ہے؟
- ۲۔ تصویر میں آدمی کیا کر رہا ہے؟
- ۳۔ کیا ایسا کھیل آپ نے اپنے علاقے میں دیکھا ہے؟
- ۴۔ ایسے اور کون کون سے پروگرام آپ جانتے ہیں؟ ان کی فہرست بنائیے۔
- ۵۔ ایسے پروگرام ہم کس لیے دیکھتے ہیں؟



گویا

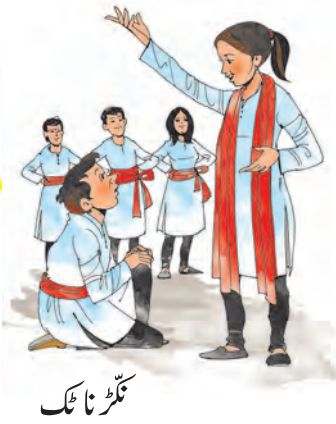
تصویروں کا مشاہدہ کیجیے۔ کیا یہاں دی ہوئی تصویروں میں تفریح کے ذرائع اور آپ کی فہرست ایک جیسی ہے؟ ان سب سے ہم لطف اٹھاتے ہیں۔ یہ سب مقامی طور پر پائے جانے والے لطف اندوزی کے وسائل ہیں کیونکہ یہ پروگرام ہمارے سامنے ہوتے رہتے ہیں جنہیں ہم راست دیکھ سکتے ہیں۔



سینما والا (بائیسکوپ)



جادوگر



نکڑ ناک



کھٹ پٹی والا



جوکر

آئیے یہ کر کے دیکھیں



- عمل ۱- آپ کے علاقے میں پروگرام کے لیے آئے ہوئے جادوگر، گویے وغیرہ فنکاروں سے گفتگو کیجیے۔
- عمل ۲- ٹی وی پر اپنے پسندیدہ پروگرام دیکھتے ہوئے اس میں کے پسندیدہ فنکار سے بات کرنے کی کوشش کیجیے۔
- اوپر کے دونوں عملی کام میں آپ کس سے گفتگو کر پائے؟
- اوپر کے دونوں عملی کام میں سے کون سا فرد آپ سے بات نہیں کر سکا؟
- گفتگو نہ کر پانے کی وجوہات کیا ہو سکتی ہیں؟

ہم ریڈیو، ٹی وی، کمپیوٹر، پروجیکٹر کا استعمال کرتے ہیں۔ ان کے ذریعے پروگرام سنتے اور دیکھتے ہوئے ہم لطف اٹھاتے ہیں۔ یہ پروگرام دور کہیں جاری رہتے ہیں۔ وہاں ان کی صدا بندی، عکس بندی کر کے نشر کیے جاتے ہیں۔ اوپر کے ذرائع کا استعمال کر کے ہم ان پر ہونے والے پروگرام کو دیکھ اور سن سکتے ہیں۔ ریڈیو، ٹی وی وغیرہ تفریح کے نشریاتی ذرائع ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟



آج کل موبائل کا استعمال بڑھ گیا ہے لیکن ہماری پسندیدہ چڑیا کو موبائل سے نکلنے والی شعاعوں سے تکلیف ہوتی ہے۔ اس لیے چڑیاں ہمارے ماحول سے غائب ہو رہی ہیں۔

اسے ہمیشہ ذہن میں رکھیں



آمدورفت اور خبررسانی کے ذرائع ضرورت کے وقت استعمال کرنے کے لیے ہوتے ہیں۔ ان کا ضرورت سے زیادہ استعمال ہمارے ساتھ تمام جانداروں اور ماحول کے لیے نقصان دہ ہے۔

آئیے دماغ پر زور دیں



ذیل میں دیے ہوئے تفریح کے ذرائع میں سے کون سے ذرائع نشریاتی ذرائع نہیں ہیں؟
(۱) ریڈیو (۲) ٹی وی
(۳) کھٹ پٹی ڈراما (۴) سنیما

کیا کریں گے بھلا



فرح کو بہت اہم اطلاع فوراً دوسرے شہر بھیجی ہے۔ آپ کی رائے میں اسے کس ذریعے کا استعمال کرنا چاہیے؟

ہم نے کیا سیکھا؟



مختلف زمانوں میں استعمال ہونے والے آمدورفت کے ذرائع کے متعلق معلومات حاصل کی۔
یہ بات سمجھی کہ پہیہ کی ایجاد کس قدر اہم ہے۔
مختلف زمانوں میں استعمال ہونے والے خبررسانی کے ذرائع کے متعلق معلومات حاصل کی۔
تفریح کے مقامی اور نشریاتی ذرائع کے بارے میں جانا۔

مشق



(الف) جوڑیاں لگائیے۔

(۱) زمین سے دور جانے کے لیے (الف) ناؤ
(۲) پرانے زمانے میں باربرداری کے لیے (ب) راکٹ
(۳) پانی پر سفر کرنے کے لیے (ج) ٹھیلہ

(ب) نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(۱) دیہی علاقوں میں پلس پولیو کی مہم چلائی ہے۔ تشہیر کے لیے خبررسانی کے کون کون سے ذرائع کا استعمال ہو سکتا ہے؟
(۲) کارٹون فلم دیکھنے کے لیے آپ کون سا ذریعہ استعمال کرتے ہیں؟
(۳) درسی کتاب کس چیز کا ذریعہ ہے؟

سرگرمی

آمدورفت اور خبررسانی کے ذرائع کا غیر ضروری استعمال ٹالنے کا پیغام دینے والے اشتہار بنائیے۔ اسکول میں اس کی چھوٹی سی نمائش منعقد کیجیے۔
